السلام علیکم
مفتی صاحب نیچے بیٹھ کر یا کرسی پر ٹیک لگا کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ اگر ان دونوں حالتوں میں سرین زمین پر یا کرسی پر چپکی ہوئی ہو تو فتوی کس کے قول پر ہے جزاک اللہ

الجواب حامدًا ومصلیًا

صورت مسئولہ میں ٹیک لگا کر سونا اس طرح سے کہ اگر ٹیک ہٹا دی جائے تو سونے والا گر پڑے تو دیکھا جائے گا کہ سونے کی حالت میں مقعد زمین سے اٹھی ہے یا نہیں۔ اگر مقعد زمین سے اٹھی ہوئی تھی تو بالاتفاق وضو ٹوٹ جائیگا۔ اور اگر مقعد زمین سے اٹھی ہوئی نہیں تھی تو اس بارے میں دو قول ہیں ایک قول وضوء کے ٹوٹنے کا ہے اور دوسرا قول وضوء کے نہ ٹوٹنے کا ہے اور یہ دوسرا قول امام صاحبؒ کا ہے اور یہی مفتی بہ ہے اور فتاوی عالمگیری میں اسی قول کو (فالصحیح ان لا ینقض) سے تعبیر کیا گیا ہے اور علامہ شامیؒ نے اس قول کو اصح قرار دیا ہے۔

دار الافتاء
جامعۃ العلوم یاسین القرآن

لما فی بدائع الصنائع ۱/۱۳۵

عن ابی یوسف رحمہ اللہ انہ قال سألت ابا حنیفۃ فمن استند الی ساریۃ او رجل فنام ولولا الساریۃ والرجل لم یتمسک قال اذا کانت الیتہ مستوثقۃ من الارض فلا وضوء علیہ وبہ اخذ عامۃ مشائخنا وھو الاصح۔

وفی الھندیۃ ۱/۱۳

ولو نام مستندًا الی ما لو ازیل عنہ لسقط ان کانت مقعدتہ زائلۃ عن الارض نقض بالاجماع وان کانت غیر زائلۃ فالصحیح ان لا ینقض ھکذا فی التبیین۔

<——

وفي الشامية ١٤١/٢
وينقضه حكما نوم يزيل مسكته اي قوته الماسكة
بحيث تزول مقعدته من الأرض وهو النوم على احد
جنبيه او قفاه او وجهه، والا يزل مسكته لا
ينقض وان تعمده في الصلاة أو غيرها على المختار
كالنوم قاعداً ولو مستنداً الى ما لو ازيل لسقط
على المذهب ... لو ازيل لسقط اي لو ازيل ذالك
الشيء لسقط النائم قوله على المذهب اي على ظاهر
المذهب عن ابي حنيفة وبه اخذ عامة المشائخ
وهو الأصح كما في البدائع واختار الطحاوي والقدوري
وصاحب الهداية النقض.

والله اعلم بالصواب
كتبه دانيال رمضان
متخصص في الفقه الاسلامي
جامعه دار العلوم ياسين القرآن
١٩-٧-١٤٤٢ھ

الـ[illegible]
١٩ / ٣ / ٢٠٢١م

دار الافتاء
جامعة دار العلوم ياسين القرآن

رئيس دار الافتاء
المفتي السيد نجم الحسن الامروهوي

05 MAR 2021